© rasailojaraid.com

ریکارڈ چھوڑ کر اپنے رب کے حضور پیش ہو چکے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدماتِ جلیلہ اور اعمال حسنہ کو قبول فرمائے گا۔ جو کچھ خدمتِ اسلام وہ کر گئے ہیں اس کا اجر و ثواب دے گا اور جو کچھ کرنے کا داعیہ ابھی ان کے دل میں تھا اس پر حسنِ نیت کا صلہ دے گا۔ وہ عنداللہ ماجور، مغفور اور اس کی رحمتِ بے کراں کے دامن میں محفوظ و مامون ہوں گے۔

اللہ اکبر...... نئے سعودی بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کا نعرۂ تکبیر

اوبامہ کو سلامی کے چبوترے کے پاس اکیلے چھوڑ کر نمازِ عصر کیلئے مسجد چلے گئے

ہر قسم کی بڑائی اور کبریائی صرف اور صرف ذاتِ پاک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو زیبا ہے وہی سپریم ہے۔ وہی ملیک مقتدر ہے۔ روس کی شکست و ریخت کے بعد امریکہ سپریم پاور کہلانے لگا اور اس کے حکمران ساری زمین میں فرعون بن کر ''أنا ولا غیری'' کا ڈنکا بجانے لگے۔ روس کے بعد انہوں نے ''تہذیبوں کے تصادم'' کے ٹکراؤ، تصادم اور آویزش کا نظریہ ایجاد کیا اور دنیا میں ایک نئی مہم جوئی کیلئے اسلام اور اہل اسلام کی تخریب و تقتیل کو اپنا نیا ہدف مقرر کیا۔ یہ نظریہ مشہور یہودی دانشور اور سابق امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے پیش کیا۔ اس نے دیکھا تھا کہ کمیونزم کو شکست دینے کیلئے ہر امریکی جنگ شکست سے دوچار ہوئی تھی مگر افغانستان میں نہتے مجاہدین اسلام نے روسی کمیونزم کو بطور ایک فلاسفی اور نظریہ، ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ اسلام کا فلسفہ حیات اور نظریہ جہاد، اتنا توانا ثابت ہوا کہ اس سے کمیونزم، بطور ایک نظریہ، شکست کھا گیا تو کہیں کل کلاں یہی نظریہ اسلام، اس کے سرمایہ دارانہ نظامِ زندگی کے مقابل آ کر اس کا بھی جنازہ نہ نکال دے۔ اس خدشے اور امکانی خطرے کو بھانپ کر اس نے تہذیبوں کے تصادم کے خطرے کی گھنٹی بجائی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ نظریہ جہانِ یہود و ہنود اور عالمِ نصاریٰ میں مقبول و مشہور ہو گیا۔ اسلام کو چھوڑ کر دنیا کی ہر تہذیب شرکیہ ہے۔ یہود، ہنود اور نصاریٰ کے درمیان شرک، قدرِ مشترک ہے اور یہ تینوں تہذیبیں، اسلام کی توحیدی تہذیب کو قدرتی طور پر اپنا مخالف گردانتی ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کی توحیدی تہذیب نے ان مشرکانہ تہذیبوں کو ہمیشہ شکست دی ہے۔ محمد بن قاسمؒ سے لے کر احمد شاہ ابدالیؒ تک مسلمان کشور کشاؤں نے سومنات سے لے کر کٹاس تک کے ہر بتکدۂ ہند کو مٹایا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر صلاح الدین ایوبیؒ تک ہر مسلمان حکمران نے یہود کو مٹایا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے لے کر ترکی کے سلطان محمد فاتح نے ہر عیسائی حکمران کو شکست دی ہے تو ان مشرکانہ تہذیبوں کے وارثوں، علمبرداروں اور پیروکاروں نے اسلام کی توحیدی تہذیب کو اپنا نیا ہدف مقرر کر لیا۔ سابق صدر بش کے منہ سے کروسیڈ (Crusade) صلیبی جنگوں کا لفظ اچانک نہیں پھسل گیا تھا۔ اس پس منظر میں بھارت، اسرائیل اور امریکہ کی قیادت میں عیسائی دنیا کا اتحاد و اتفاق آسانی سے سمجھ آسکتا ہے۔ اوباما، بھارت گئے تو دنیا کے سب سے بڑے بتکدہ کے وزیراعظم مسٹر نریندر مودی نے لانگری کے طور پر اپنے دستِ خاص سے چائے بنا کر انہیں پیش کی۔ یہاں سے فارغ ہو کر شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود مرحوم کی تعزیت کیلئے سعودی عرب گئے تو دنیا کے سب سے بڑے مرکز توحید کے حکمران نے اپنے طرزِ عمل سے دکھا دیا کہ امریکہ کا حکمران سپریم نہیں بلکہ سپریم اللہ ہے۔ اللہ اکبر کی صدائے روح پرور بلند ہوئی تو ''حرمین شریفین'' کے تختِ خدمت پر متمکن ہونے والے نئے سعودی بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود حفظہ اللہ تعالیٰ نے سپریم امریکہ کے صدر اور اس کی بیوی مشعل کو سلامی کے چبوترہ پر چھوڑا اور اللہ اکبر کے حضور نماز گزارنے کیلئے پوری سعودی قیادت کے ساتھ مسجد کو چل دیئے۔ اللہ اکبر۔

مشرک مودی لانگری بن کر رہ گیا۔ اس نے اوبامہ کو بھگوان سمجھا اور سعودی فرمانروا نے اوبامہ کو جتا دیا، اسے بتا دیا کہ اس کے نزدیک اللہ سپریم (اللہ اکبر) ہے۔ وہ اس حقیقی سپریم کے دربار میں حاضری کیلئے، امریکہ کے جعلی سپریم کو اس کے حال پر چھوڑ کر جا رہا ہے۔ ہم نئے سعودی بادشاہ خادم حرمین شریفین سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کو ان کی تخت نشینی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کر کے امریکہ کی جعلی کبریائی کا بُت توڑ دیا۔ ہماری طرف سے یہی ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک ہے۔ جیسا کہ نئے ملک معظم نے خود اعلان فرما دیا ہے کہ وہ اپنے پیشرو بھائی کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔ ہم بھی یہی تمنا رکھتے ہیں کہ وہ اپنے اسلاف کی متعین کردہ راہوں پر چلتے ہوئے سعودی عرب کو سرچشمہ توحید و سنت بنائیں گے جہاں سے نورِ توحید کی کرنیں پھوٹ کر شرک و بدعت کی ظلمتوں کو مٹاتی رہیں گے۔

خرخورانی

گدھے کا گوشت اور نکاحِ متعہ جنگ خندق کے دوران ایک ہی فرمان نبیؐ کے ذریعے حرام قرار پائے تھے۔ مگر یار لوگوں نے نکاحِ متعہ کو حلال اور لحمِ حمیر کو حرام کر دیا۔ رشوت، سود، غیبت، بیع سلم، سب حرام

© rasailojaraid.com